سید عطاء المحسن بخاری

گلیشئر

دن کے ڈھلتے ہوا چلی جو گلیشئر میں نہا کے نکلی
جہان نو کا یہ حال دیکھا
اجاڑ سڑکیں
مکان سونے
وہ خشک چہرے
وہ سہمے سہمے
وہ سکڑے سکڑے
وہ سمٹے سمٹے
یوں خالی خالی سے جا رہے تھے
کہ جیسے کافر بروئے داور
بروزِ محشر

*